فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ القرآن

شرعی کونسل آف انڈیا

(بریلی شریف)

بارہواں فقہی سیمینار

۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

موضوع: ۳

قصرِ صلوٰۃ کے جدید مسائل اور مسافتِ سفر کی تحدید

پیشکش
تاج الشریعہ فاؤنڈیشن
www.muftiakhtarrazakhan.com
0092 303 2886671 /makhtarraza1011

وارث علوم اعلیٰ حضرت نبیرۂ حجۃ الاسلام جانشین مفتی اعظم ہند جگر گوشۂ مفسر اعظم شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

حضرت علامہ مفتی الشاہ محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufassir e Azam Hind, Shaikh ul Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

Muhammad Akhtar Raza Khan

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or Hayaat o Khidmaat k Mutaluah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

Muhammd Akhter Raza Khan

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden Razavi ancestry, visit

www.muftiakhtarrazakhan.com

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

0092 303 2886671 /makhtarraza1011

شرعی کونسل آف انڈیا

بریلی شریف

کے

سالانہ فقہی سیمنارز

میں ہونے والے

فیصلہ جات

دیے گئے لنک پر ملاحظہ کیجئے

https://muftiakhtarrazakhan.com/shareecouncil/

۹۲/۷۸۶

سوال نامہ

قصر صلوٰۃ کے جدید مسائل اور مسافت سفر کی تحدید

سوالات:

(۱) میل شرعی اور میل انگریزی میں کیا فرق ہے اور میل شرعی میل انگریزی سے کتنا بڑا ہوتا ہے؟ نیز اگر میل کو مروجہ کلو میٹر میں تبدیل کیا جائے تو ایک میل شرعی اور ایک میل انگریزی کے کتنے کلو میٹر بنیں گے؟

(۲) کتنے میل شرعی اور کتنے میل انگریزی کا عزم سفر موجب قصر ہے؟

(۳) دلائل سے یہ واضح کیا جائے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت قدس سرہٗ اور حضور صدر الشریعہ نے انگریزی میل میں جو مسافت بیان کی ہے وہی حق وصواب اور لائق قبول واعتماد ہے؟

نوٹ: شرعی کونسل آف انڈیا بریلی شریف کے دسویں فقہی سیمینار میں مذکورہ بالا سوالات پر بحث باقی تھی تو اس پر بارہویں فقہی سیمینار میں مفصل بحث ہوئی اور جو فیصلہ ہوا وہ اس سوالنامہ کے جواب کے تحت درج ہے۔

۹۲/۷۸۶

فیصلہ

قصر صلوٰۃ کے جدید مسائل اور مسافت سفر کی تحدید

فیصلہ و تجویز: قصر صلوٰۃ کے جدید مسائل اور مسافت سفر کی تحدید

(۱،۲،۳) احناف کے نزدیک میل شرعی کا اعتبار نہیں ہے لہذا میل شرعی کا میل انگریزی سے کتنا بھی فرق ہو جائے اس کا اعتبار نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ عند الاحناف مراحل کا اعتبار ہے جیسا کہ ہدایہ میں ہے:

السفر الذی یتغیر بہ الاحکام ان یقصد مسیرۃ ثلاثۃ ایام ولیالھا یسیر الابل ومشی الاقدام لقولہ علیہ السلام یمسح المقیم کمال الابل ومشی الاقدام لقولہ علیہ السلام یمسح المقیم کمال یوم ولیلۃ والمسافر ثلاثۃ ایام ولیالھا یعنی عن بی حنیفۃ التقدیر بالمراحل وھو قریب من الاول (یعنی ثلاثۃ ایام ولیالیھا) ولا معتبر بالفراسخ ھو الصحیح. (ہدایہ، ج۱، ص۱۶۵)

صحیح مسلم شریف ج۱، ص۲۴۱ پر امام نووی علیہ الرحمۃ والرضوان رقمطراز ہیں: قال ابوحنیفۃ والکوفیون لا یقصر فی اقل من ثلاث مراحل. یعنی امام اعظم ابوحنیفہ اور فقہائے کوفہ نے فرمایا کہ تین مراحل سے کم میں قصر نہیں ہے۔

فتح القدیر الجزء الثانی، ص۴ پر ہے۔ ھو الصحیح احترازعما قیل یقدر بھا. فقیل باحد وعشرون فرسخا وقیل بثمانیۃ عشر فرسخا. وقیل بخمسۃ عشر فرسخا. وکل من قدر بقدر منھا. اعتقد انہ مسیرۃ ثلاثۃ ایام. وانما کان الصحیح ان لا یقدر بھا. لانہ لو کان الطریق وعرا بحیث یقطع فی ثلاثۃ ایام اقل من خمسۃ عشر فرسخا قصر بالنص وعلی التقدیر باحد ھٰذہ التقدیر ان لا یقصر فیعارض النص. فلا یعتبر سوی سیر الثلاثۃ.

فتاویٰ رضویہ شریف، ج۳، ص۶۵۹ پر امام اہل سنت مجدد اعظم قدس سرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں کہ منزل ہمارے بلاد میں تقریبا ۱۲، کوس ہے۔ یہی قول مفتیٰ بہ کے قریب تر ہے جیسے ظہریہ و محیط برہانی، ونہایہ و کفایہ شروح ہدایہ و خزانۃ المقتیین وغیرھا میں علیہ الفتویٰ کہا۔ کہ منزل اٹھارہ میل ہے، اٹھارہ میل کے سوا گیارہ کوس ہوتے ہیں۔ یہ قول اصل مذہب ظاہر الروایۃ کے خلاف نہیں۔ بلکہ ان بلاد کے مناسب اسی کی تقدیر و شرح ہے۔ کما نبہ العلامۃ اسماعیل مفتی دمشق (الشام) کما نقلہ فی منحۃ الخالق۔ لیکن ہمارے بلاد میں دس کوس کا اندازہ قابل قبول نہیں۔ کہ یہاں اقصر ایام یعنی تحویل جدید کہ دن میں فجر سے زوال تک سات ساعت کے قریب ہوتا ہے اور شک نہیں کہ پیادہ اپنی معتدل چال سے سات گھنٹے میں بارہ کوس بے تکلف چل لیتا ہے۔ جس پر بارہا کا تجربہ شاہد۔ (فتاویٰ رضویہ، ج۳)

اسی وجہ سے کہ پیادہ اپنی معتدل چال سے سات گھنٹے میں بارہ کوس بے تکلف چل لیتا ہے۔ جد الممتار، کتاب الصلوٰۃ، باب صلوٰۃ المسافر، ج۱، ص۳۵۹ پر ارشاد فرمایا کہ: والمعتاد المعھود فی بلادنا. ان کل مرحلۃ ۱۲، کوس. وقد جربت مرارا کثیرۃ بمواضع شھیرۃ. ان المیل الرائج فی بلادنا خمسۃ اثمان کوس المعتبر ھٰھنا فاذا ضربت الاکواس فی ۸ وقسم الحاصل علی ۵ کانت امیال، دحلۃ واحدۃ ۱۹، عدد صحیح ۱/۵ وامیال مسیرۃ ثلاثۃ ایام ۵۷ عدد صحیح ۳/۵، اعنی ۵۷.۶۔

یعنی ہمارے بلاد میں معتاد و معہود یہ ہے کہ ہر منزل بارہ کوس کی ہوتی ہے میں نے بارہا بکثرت جگہوں میں آزمایا ہے کہ اس وقت ہمارے بلاد میں جو میل رائج ہے (یعنی اعلی حضرت کے زمانہ میں) وہ ۵/۸ کوس۔ جب کوسوں کو ۸ میں ضرب دیں اور حاصل ضرب کو ۵ پر تقسیم کریں تو حاصل قسمت میل ہوگا۔ اب ایک منزل ۱۹، عدد صحیح ۱/۵ میل کی ہوتی اور تین دن کی مسافت ۵۷۔ ۳/۵ میل یعنی ۵۷.۶ میل۔

اعلیٰ حضرت امام اہل سنت قدس سرہ العزیز اپنی تصنیف دقیق و تحقیق انیق کشف العلۃ عن سمت القبلۃ میں فرماتے ہیں کہ میل بڑی کہ یہاں رائج ہے۔ ۱۷۶۰ گز یعنی ۵۲۸۰ فٹ ہے اور ۵۲۸۰ فٹ کے ۳۵۲۰ ہاتھ ہوتے ہیں۔ (قبلہ نما، ص ۱۹۰)

اور جب ہندوستان سے انگریز اپنے اثر و رسوخ چھوڑ کر گئے تو اس کے بعد معادلہ کے زمانہ میں علم الحساب چکرورتی لکھی گئی۔ اسی کتاب علم الحساب کے ص ۱۱۰، پر سترہ سو ساٹھ گز = ایک میل یعنی ۳۵۲۰ ہاتھ ایک میل کے مساوی تحریر ہے۔

میل اور کلومیٹر کا فرق اسی کتاب کے ص ۶۸۴ پر اس طرح مرقوم ہے کہ۔

۱، میل = ۶۱، کلومیٹر

ساڑھے ستاون میل = ۵۷/۱/۲x۶۱/۱ = ۹۲، کلومیٹر ۵۷۵ سینٹی میٹر۔

لیکن آج کی انجینئرنگ لاء کی کتابوں میں۔ ۱/کلومیٹر ۶۲۱ء۰ میل کے برابر لکھا ہے۔ اور ایک میل ۶۰۹ء۱/کلومیٹر، جس کی تائید خشکی کے میل میں المعجم الوسیط ص ۸۹۴ میں بھی ہے۔

لہٰذا اس کے اعتبار سے ۵۷/۱/۲x۶۰۹ء۱ = ۹۲ کلومیٹر ۵۱۷۵ سینٹی میٹر کے مساوی ہے۔

لہٰذا مذکورہ بالا تفاصیل سے یہی ثابت ہوا کہ اعلیٰ حضرت امام اہل سنت علیہ الرحمۃ والرضوان کے بارہا تجربہ کے مطابق ۱۲، کوس کا ایک مرحلہ اور ۳۶، کوس کے تین مرحلے۔ جو ساڑھے ستاون میل انگریزی کے مساوی اور ساڑھے ستاون میل انگریزی باعتبار کلومیٹر ۹۲ کلومیٹر ۵۷۵ سینٹی میٹر کے مساوی اور انجینئرنگ لاء کی کتابوں کے مطابق باعتبار کلومیٹر ۹۲ کلومیٹر ۵۱۷۵ سینٹی میٹر کے مساوی ہے۔

ھٰذا ھوا التحقیق وھوا الصحیح عندنا۔

❊ ❊ ❊

www.muftiakhtarrazakhan.com